



ریلوے کے حفاظتی فورس 47 اضافی ریلوے اسٹیشنوں پر بچوں کی حفاظتی م۔ م شروع کریگی، اس طرح ایسے ریلوے اسٹیشنوں کی تعداد 82 وجائیگی جن پر ی۔ انتظامات کیے گئے ہیں۔ اسکیم فی الحال 35 ریلوے اسٹیشنوں پر کامیابی کے ساتھ چلائی جا رہی ہے۔

۴

آر پی ایف نے پچھلے تین سال میں تقریباً 21 ہزار بچوں کو بچایا

وزارت داخلہ نے آر پی ایف کو بچوں کی حفاظتی م۔ م کی کامیاب کوششوں کے صلے میں م۔ آرٹ سے متعلق انعامات سے نوازا

Posted On: 25 SEP 2017 2:07PM by PIB Delhi

نئی دہلی۔ 25 ستمبر۔ مصائب سے دوچار بچوں کی حفاظت کیلئے ریلوے حفاظتی فورس آر پی ایف کی کامیابی سے حوصلہ پاکر ریلوے کی وزارت نے اس م۔ م کے بارے میں فیصلہ کیا ہے کہ اسے 47 مزید ریلوے اسٹیشنوں پر لاگو کیا جائے گا۔ 35 ریلوے اسٹیشنوں پر ی۔ م۔ م۔ پ۔ لے سے ی۔ چلائی جا رہی ہے۔ ان 47 اضافی ریلوے اسٹیشنوں کے ساتھ ایسے ریلوے اسٹیشنوں کی تعداد 82 ہو جائے گی جن پر ی۔ اسکیم لاگو کی گئی ہے۔ اس طرح ان سبھی اے ون زمرے کے اسٹیشنوں کی تعداد 75 ہو جائے گی ج۔ ا۔ ی۔ م۔ م شروع کی جا چکی ہے۔

مرکزی وزارت داخلہ نے کھوئے ہوئے بچوں کو بچانے یا ان کی بازآبادکاری کے قدم کے طور پر 'آپریشن مسکان' شروع کیا ہے۔ ایک ایسی م۔ م ہے جس کے تحت پولیس تنظیموں کی طرف سے ب۔ ت۔ سی سرگرمیاں انجام دی جاتی ہیں جن کا مقصد کھوئے ہوئے بچوں کو ڈھونڈنا اور ان کو بچانا نیز ان کو ان کے کنبے کے افراد سے ملانا ہے۔ حکومت کی ریلوے پولیس وے کی حفاظتی فورس کی، حفاظتی اقدامات کیلئے ضرورت ہے اور اس بات کیلئے کہ ریل گاڑیوں اور ریلوے اسٹیشنوں پر ملنے والے بچوں کی حفاظت کی جائے۔

اور 2016ء دوران ریلوے حفاظتی فورس کے عملے نے بھارتی ریلوے نے 20931 بچوں کو تحفظ فراہم کیا تھا جن میں 1317 بچے ایسے تھے جن کو خرید و فروخت 2014، 2015 کی غرض سے لایا گیا تھا۔ ان میں 944 لڑکے اور 373 لڑکیاں تھیں۔ رواں سال 2017 میں اگست کے م۔ م۔ تک آر پی ایف نے 7126 بچوں کو بچایا، جن میں 185 بچے خرید و فروخت کی غرض سے لائے گئے تھے، ان میں 124 لڑکے اور 61 لڑکیاں ہیں۔

ریلوے حفاظتی فورس ریل گاڑیوں اور ریلوے کے احاطوں سے اس طرح کے 20 سے 25 بچوں کو تحفظ دیتی ہے۔ نیز ان کو ان کے والدین، رشتہ داروں، غیر سرکاری تنظیموں، بچوں کی فلاحی کمیٹیوں یا قانونی طور پر قائم کئے گئے بازآبادکاری کے قانونی اداروں کے محفوظ۔ انہوں میں سونپتی ہے اور اس طرح و۔ ر سال کھوئے۔ وئے بچوں کے پریشان حال۔ زاروں والدین یا رشتہ داروں کے چ۔ روبہر خوشی لانے کا سبب بنتی ہے۔

ایف کو اس کی انسانی۔ مدد کی انتہک، چوکس اور فوری کارروائی کے صلے میں وزارت داخلہ نے ماہرانہ خدمات کے ایوارڈ سے نوازا ہے۔ ای۔ ایوارڈز مسکان م۔ م کے تحت کھوئے۔ وئے بچوں کے تحفظ کی کوشش کے صلے میں دیے گئے ہیں۔

نامزد ریلوے اسٹیشنوں پر خصوصی کھوکھے / بچوں کی مدد کے ڈیسک قائم کئے گئے ہیں جن پر آر پی ایف عملے اور حکومت۔ ند کی، خواتین اور بچوں کی ب۔ بود کے محکمے کے تحت چائلڈ لائن / این جی او کا عمل۔ 24 گھنٹے تعینات رہتا ہے۔ ی۔ سبھی خدمات ریلوے کے لئے اسٹینڈرڈ آپرٹنگ پروسیجرز (ایس او پی) کے طور پر انجام دی جاتی ہے تاکہ ریلوے کے ساتھ رابطے میں آئے۔ وئے بچوں کی نگرانی اور تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ ی۔ خدمات ریلوے کی وزارت، بچوں کے حقوق کے تحفظ سے متعلق قومی کمیشن این سی پی سی آر اور خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزارت نے مشترکہ طور پر فراہم کرائی ہیں۔

پس منظر

گھر سے ہٹا دئے وئے، اکیلے اور خرید و فروخت کیلئے لائے۔ وئے ب۔ ت۔ سے بچے، ملک کے مختلف علاقوں میں سفر کرتے ہیں۔ ایسے ب۔ ت۔ سے بچے خاطر خواہ تعداد میں ریلوے اسٹیشنوں یا ریلوے کے احاطوں میں پائے جاتے ہیں ج۔ ا۔ ی۔ بچے پنہا۔ لیتے ہیں یا اپنی گزر بسر چلاتے ہیں۔ ان بچوں کو استحصال، تشدد، ان کے تئیں غفلت برتے جانے اور ان سے ناجائز فائدہ اٹھانے جیسے خطرات کا سامنا ہوتا ہے۔ اس طرح کے لاکھوں بچوں کو جو اپنے گھر سے چلے جاتے ہیں اور اپنے گھر والوں سے جدا۔ وکر ریلوے نیٹ ورک کے رابطے میں آتے ہیں۔ ان کی تجارت نہ۔ و، اس کے لئے ریلوے حفاظتی فورس نے خود کو وقف کیا۔ وا ہے تاکہ ریلوے احاطوں میں ملنے والے مصائب سے دوچار بچوں کی بازآبادکاری کیلئے مناسب اقدام کیے جاسکیں۔

م۔ ن۔ اس۔ ع۔ ن۔

U-4261

(Release ID: 1503898) Visitor Counter : 2

